Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم سوموار

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۶ جمادی الثانی ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۲ ہجرت ۱۳۵۹ہش ۔ ۱۲ مئی ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۰۷

احمدیہ کینیڈا نے قطب شمالی میں قرآن کریم پہنچایا

دشوار گزار برفانی علاقے میں مسیح موعودؑ کا پیغام بھی پہنچایا گیا

کینیڈا سے مکرم راجہ باسط احمد صاحب نے یہ اطلاع بھجوائی ہے کہ جماعت احمدیہ کینیڈا کو یہ سعادت نصیب ہوئی ہے کہ دنیا کے انتہائی شمالی برفانی علاقے قطب شمالی میں قرآن کریم کے چھ نسخے پہنچائے گئے۔ اور وہاں لوگوں میں تقسیم کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا انگریزی ترجمہ فلاسفی آف ٹیچنگز آف اسلام کی کاپیاں بھی اس دور دراز علاقے کے باسیوں میں تقسیم کی گئیں۔

یاد رہے کہ قطب شمالی کا یہ علاقہ سارا سال برف سے ڈھکا رہتا ہے۔ اور دنیا کے انتہائی دشوار گزار برفانی اور چٹانی راستوں میں شمار ہوتا ہے۔ اور خصوصی کاوش اور بڑی تکالیف کے بعد یہاں پر پہنچا جاتا ہے۔ مکرم راجہ باسط احمد صاحب نے بذریعہ تار یہ اطلاع دیتے ہوئے لکھا ہے کہ اس مبارک موقعہ پر احباب جماعت احمدیہ کینیڈا کے افراد خدا تعالیٰ کے آستانے پر جھکتے ہیں۔ جس نے ان کو اس علاقے میں اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کے مسیح موعودؑ کا پیغام پہنچانے کی توفیق دی۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ احباب کینیڈا کی یہ کوشش قبول کرے۔ اور اپنے فضل سے اس کے غیر معمولی نتائج پیدا کرے۔ آمین

اخبار احمدیہ

-- ربوہ ۱۱ ہجرت/مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو گردوں کی انفکشن ابھی چل رہی ہے اور ضعف بھی ہے۔

احباب کرام انتہائی توجہ اور خصوصی درد و الحاح سے مولا کریم شافی مطلق کے آستانے پر سجدہ ریز رہیں اور اپنی نیم شبی دعاؤں کو اس کے لئے وقف کر دیں کہ خداوند تعالیٰ ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا کرے آمین

-- حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ سے قدرے ناساز ہے احباب کرام توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ سیدہ موصوفہ کو صحت دے اور آپ کو لمبی بابرکت عمر عطا کرے۔ آمین

احمدیہ زیورک کی طرف سے قرآن کریم کے جرمن ترجمہ کے دس ہزار نسخوں کی اشاعت

جرمن ترجمہ قرآن کریم حاصل کرنیوالے احباب جرمن اور سوئٹزرلینڈ کے مشنوں کو براہ راست لکھیں

وکالت تبشیر تحریک جدید نے نہایت مسرت کے ساتھ احباب کی خدمت میں یہ اطلاع بھجوائی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے زیورک مشن نے قرآن کریم کا چوتھا ایڈیشن دس ہزار کی تعداد میں شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ بعض دوست یورپ میں اپنے کسی دوست کو قرآن مجید کا جرمن ترجمہ دینے کے لئے وکالت تبشیر کے شعبہ تصنیف کو لکھتے ہیں۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ایسے دوست سوئٹزرلینڈ/جرمن مشن کو لکھیں اور اپنے دوست کا پتہ ان کو دے دیں۔ تاکہ وہ بعد میں بھی ان سے رابطہ رکھ سکیں۔

سوئٹزرلینڈ اور جرمن مشنوں کے پتے درج ذیل ہیں۔

سوئٹزرلینڈ کا پتہ

Mahmud -
Moschee
Forchstr, 323
8008, ZURICH
(SWITZERLAND)

جرمن مشن کا پتہ

Nur Moschee 6, FRANKFURT/
M-70, BABENHAUSER
LANDSTR 25
(W GERMANY)

احمدیہ گیمبیا کا چھٹا جلسہ سالانہ نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہو گیا

متعدد اراکین پارلیمنٹ کی شرکت -- ۱۹ افراد کا قبول احمدیت -- وزیر صحت نے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی

جماعت ہائے احمدیہ گیمبیا کا چھٹا جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ گیمبیا کے دارالحکومت بانجول سے مکرم مولوی داؤد حنیف صاحب نے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہوئے بتایا ہے کہ گیمبیا کے وزیر صحت مکرم ایم سی جالو صاحب نے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔ اور اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ مکرم مولوی داؤد حنیف صاحب نے تار میں بتایا ہے کہ جلسہ سالانہ میں پارلیمنٹ کے متعدد ممبران کے علاوہ دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر اٹھارہ افراد قبول حق کر کے حلقہ بگوش احمدیت ہو گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ پریس نے جلسہ سالانہ کی روداد کی تفصیل نشر کیں اور وسیع پیمانہ پر پبلسٹی کی۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
۲۶ رجمادی الثانی ۱۴۰۰ھ
۱۲ ہجرت ۱۳۵۹ ہش

دینی اور دنیوی علوم کی تحصیل کا جامع منصوبہ اور اس کی اہمیت

قیام جماعت کی دوسری صدی (جو دینِ کامل کے غلبہ کی صدی ہے) کے شایانِ شان استقبال کی تیاریوں کے سلسلہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کی تعلیمی ترقی کے جس عظیم منصوبہ کا اعلان فرمایا ہے اُس کا دینِ کامل کے موعودہ غلبہ سے گہرا تعلق ہے کیونکہ موعودہ غلبہ کو منصۂ شہود پر لانے کے لئے ہمارا دینی و دنیوی علوم میں دسترس اور مہارت حاصل کرنا ضروری ہے۔

حضور ایدہ اللہ کے جاری کردہ تعلیمی منصوبہ میں دینی اور دنیوی ہر دو قسم کے علوم کی تحصیل اور ان میں کمال حاصل کرنے کا پورا پورا اہتمام موجود ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیان فرمودہ نظامِ تعلیم کے عین مطابق اس میں دینی علوم کی تحصیل کو دنیوی علوم کی تحصیل پر (جو خود اپنی جگہ بہت ضروری ہے) فوقیت دی گئی ہے۔ چنانچہ یہ منصوبہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصہ کا تعلق دینی علوم کی تحصیل سے ہے اور دوسرا حصہ دنیوی علوم کی تحصیل کے انتظامات اور سہولتوں کی فراہمی پر مشتمل ہے۔

جہاں تک دینی علوم کی تحصیل کا تعلق ہے حضور نے ہر احمدی مرد، عورت، بچے اور بچی کے لئے قرآنی تعلیم کا سیکھنا ضروری قرار دیا ہے اور اس کے لئے حضور نے ہر ایک کا یہ فرض ٹھہرایا ہے کہ وہ اپنی عمر اور استعداد کے مطابق کم از کم تفسیر صغیر کا بالاستیعاب مطالعہ کرے۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن سے بھی پورا پورا استفادہ کرے اور قرآنی انوار سے اپنے قلب و ذہن اور سینہ کو منور کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھے تاکہ اُس کی ذہانت اور بصیرت ترقی کرے اور صحیح رنگ میں دنیوی علوم کی تحصیل اُس کے لئے آسان ہوتی چلی جائے اور خدمتِ دین کا فریضہ ادا کرنے میں دنیوی علوم سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانے کی اہلیت اُس میں پیدا ہو سکے۔ پھر حضور نے ہر گھر میں تفسیر صغیر اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ تفسیر قرآنی کی جلدیں پہنچانے کے ایک پروگرام کا بھی اعلان فرمایا ہے۔ چنانچہ اس بارہ میں حضور ایدہ اللہ کا ارشاد خود حضور ہی کے الفاظ میں یہ ہے:-

"آئندہ دس برس کے اندر ہر احمدی قرآن کریم کی تعلیم اپنی عمر کے مطابق سیکھے یہ کام خدام الاحمدیہ۔ انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کے ذمہ ہے۔ خدام نے کام شروع کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو احسن انجام تک پہنچنے کی توفیق عطا کرے۔ لجنہ کی رپورٹ آچکی ہے۔

کراچی میں مَیں نے ۷ مارچ کے خطبہ میں یہ اعلان کیا تھا کہ پہلے مرحلہ میں ہر احمدی گھرانہ میں ایک تو تفسیر صغیر کا ہونا ضروری ہے اور دوسرے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ تفسیر قرآنی بھی پڑھنی ضروری ہے جو سورۃ کہف تک پانچ جلدوں میں چھپ چکی ہے۔ مَیں نے اس سلسلہ میں خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کو یہ ہدایت دی تھی کہ وہ ان کے خریدنے کے لئے اپنی اپنی کلب بنائیں اور جماعت ایک کمیٹی بنائے جو ان ہر سہ تنظیموں میں CO-ORDINATION پیدا کرے اور یہ دیکھے کہ ایک کتاب ایک گھر میں چار راستوں سے داخل نہ ہو۔ خدام الاحمدیہ کی تنظیم اگر اپنے خادم کو دے دے تو پھر لجنہ کو یا انصار کو یا جماعتی لحاظ سے اس گھر میں کتاب پہنچانے کی اس مرحلہ میں ضرورت نہیں۔ یہ جو سکیم مَیں نے کراچی میں شروع کی تھی **آج اس میں وسعت پیدا کر رہا ہوں اور اسے ساری جماعت کے لئے دینی تعلیم سکھانے کی بنیاد بنا رہا ہوں۔ یہ سکیم اس سال** مکمل ہو جانی چاہیئے" (الفضل ۱۶ اپریل ۱۹۸۰ء)

جہاں تک تعلیمی سکیم کے دوسرے حصہ یعنی دنیوی علوم کی تحصیل کے انتظامات اور سہولتوں کا تعلق ہے۔ حضور نے جماعت کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ بچوں پر شفقت کی نظر رکھے اور کوئی ایک ذہن بھی ضائع نہ ہونے دے اور اس کی نشوونما اور ترقی کا خاص خیال رکھے تا ہر بچہ تعلیم کے میدان میں درجہ بدرجہ ترقی کرتا اور دنیوی علوم میں سبقت اور کمال حاصل کرتا چلا جائے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ نے جماعت کو اس کے اس اہم فرض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے:-

"تعلیم کی بنیاد ذہنِ رسا پر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ جماعت کو ذہین بچے عطا کر رہا ہے۔ بس جو بچے جینیئس (GENIUS) ہیں جماعت ان کی ہر قسم کی مدد کرے گی تاہم آج ہر احمدی بچے کو ایک نظام میں باندھنا ضروری ہے اس لئے میں دفتر کو یہ ہدایت دیتا ہوں کہ وہ ضلعوار اور پائیدار شکل میں رجسٹر بنالیں۔ پانچویں جماعت سے پی ایچ۔ ڈی تک ہر ذہین بچے پر شفقت کی نظر رکھیں۔ ہر ایک بچہ سے اس طرح تعلق رکھیں جس طرح طبیب کی انگلیوں کا بیمار کی نبض کے ساتھ تعلق ہوتا ہے۔" (ایضاً)

ہر بچہ کی تعلیمی اعتبار سے رفتارِ ترقی پر نظر رکھنے، اُس کی نگرانی کرنے اور اُسے ایک نظام میں باندھنے کے لئے حضور نے ہر احمدی بچے اور نوجوان کے لئے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ امسال پہلی کلاس (کنڈر گارٹن) سے لے کر پی ایچ۔ ڈی تک وہ کوئی بھی امتحان دے اس کا فرض ہے کہ وہ نتیجہ نکلنے پر (پاس ہو یا فیل دونوں صورتوں میں) بذریعہ خط حضور ایدہ اللہ کو اپنے نتیجہ کی اطلاع کرے دفتر ایسے ہر خط کا جواب دے گا۔ والدین کی حضور نے یہ ذمہ داری قرار دی ہے کہ وہ اپنے امتحان دینے والے بچوں اور بچیوں سے نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط ارسال کروائیں گے اور اس امر کی نگرانی کریں گے کہ ان کے ہر بچہ اور بچی نے خط لکھ دیا ہے۔ پھر حضور نے ہر جماعت کو اس امر کا پابند کیا ہے کہ وہ مختلف امتحانات میں شریک ہونے والے اپنی جماعت کے تمام بچوں اور بچیوں کی فہرست مع نتیجہ ارسال کرے گی تاکہ ایسے تمام بچوں اور بچیوں کے ناموں اور نتائج کا رجسٹروں میں اندراج ہو سکے اور تعلیمی ریکارڈ کو مکمل کرنے میں مدد مل سکے۔

پھر اس ضمن میں ایک نہایت ضروری ہدایت حضور نے یہ دی ہے کہ ہر احمدی بچہ میٹرک تک ضرور تعلیم حاصل کرے یعنی کوئی بچہ بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو درمیان میں ہی تعلیم چھوڑ بیٹھے اور میٹرک پاس نہ کرے۔ چنانچہ حضور نے فرمایا ہے:-

"جماعت احمدیہ میں اگلے دس سال میں (اور پھر ہمیشہ کے لئے) سکول کی عمر کا کوئی ایسا بچہ نہیں ہونا چاہیئے جو میٹرک سے پہلے سکول چھوڑ دے۔ ہر احمدی لڑکا میٹرک ضرور پاس کرے اور ہر لڑکی مڈل ضرور پاس کرے۔ جماعت اس بات کی بھی کوشش کرے کہ بچیوں کے لئے بھی ایسا انتظام ہو جائے کہ آئندہ ہر لڑکی کے لئے میٹرک تک پہنچنا ممکن ہو جائے۔" (ایضاً)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے تمام بچوں اور بچیوں کو ایک ہمہ گیر تعلیمی نظام میں باندھنے اور منسلک کرنے کے اس خصوصی انتظام کے علاوہ مختلف امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے ذہین بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کی نشوونما اور اعلیٰ تعلیم کے لئے ادائے حقوق کے وظائف کی ایک جامع سکیم کے نفاذ کا بھی اعلان فرمایا ہے جس کا مقصد تمام قابل اور ذہین اور مالی اعتبار سے تعلیمی اخراجات کی کفالت کے مستحق طلباء کی درجہ بدرجہ اعلیٰ تعلیم کا کما حقہٗ انتظام کرنا ہے تاکہ کوئی قابل ذہن مالی وسائل کی کمی کی وجہ سے ضائع نہ ہو۔ اس سکیم کی تفصیلات متعدد بار الفضل میں شائع ہو چکی ہیں۔

یہ عظیم منصوبہ جماعت کی علمی ترقی کا ہی ضامن نہیں ہے بلکہ دینِ کامل کے عالمگیر غلبہ کی آسمانی مہم کی موعودہ کامیابی کے ساتھ بھی اس کا گہرا تعلق ہے اور اگر اس لحاظ سے دیکھا جائے تو پوری دُنیا کی فلاح و نجاح کی غرض سے اسے جاری کیا گیا ہے۔ اس منصوبہ کو کامیاب بنانا ہر فرد جماعت کی (خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بچہ ہو یا بچی) ایک اہم ذمہ داری ہے۔ جب تک بحیثیت اجتماعی پوری جماعت اور انفرادی حیثیت میں ہر فرد اپنی اس ذمہ داری کو ادا نہیں کرے گا وہ عند اللہ اعمال صالحہ بجا لانے والا شمار نہیں ہو سکتا ⁂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انفاق فی سبیل اللہ اور احمدیہ

(مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب، قائد تحریک جدید۔ انصار اللہ مرکزیہ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام کے آغاز ہی میں انفاق فی سبیل اللہ کی طرف نہایت ہی حسین پیرایہ میں توجہ دلائی ہے فرمایا :۔

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

اور انسان کے اس قابلِ قدر جوہر کو تقویٰ سے وابستہ فرما دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا :۔

"پھر دیکھو کہ تقویٰ کو ایسی اعلیٰ درجہ کی شئے قرار دیا گیا ہے کہ قرآن کریم کی علت غائی اسی کو ٹھہرایا ہے"

پھر فرمایا :۔

"تقویٰ کے معنوں پر ہم کچھ شعر لکھ رہے تھے۔ اس میں ایک مصرع الہامی ہوا۔ وہ شعر یہ ہے ؎

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

اس میں دوسرا مصرع الہامی ہے۔ جہاں اتقاء نہیں وہاں حسنہ حسنہ نہیں اور کوئی نیکی نیکی نہیں"

(تفسیر سورۃ البقرہ ص ۲۸)

متقیوں کے پاکیزہ گروہ سے کسی قدر تعارف حاصل کرنے کے بعد ان کی ایک روشن علامت یعنی انفاق فی سبیل اللہ کی طرف ہم آتے ہیں۔ فرمایا :۔

"پھر متقی کی ایک اور علامت بیان فرمائی۔ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ یعنی جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ یہ ابتدائی حالت ہوتی ہے اور اس میں سب کے سب شریک ہیں کیونکہ عام طور پر یہ فطرتِ انسانی کا ایک تقاضا ہے کہ اگر کوئی سائل اس کے پاس آجاوے تو کچھ نہ کچھ اسے ضرور دے دیتا ہے۔ گھر میں دس روٹیاں موجود ہوں اور کسی سائل نے آکر صدا کی تو ایک روٹی اس کو بھی دے دے گا۔ یہ امر زیرِ ہدایت نہیں ہے بلکہ فطرت کا ایک طبعی خاصہ ہے اور یہ بھی یاد رہے کہ یہاں مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ عام ہے اس سے کوئی خاص شئے روپیہ پیسہ یا روٹی کپڑا مراد نہیں ہے بلکہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے اس میں سے کچھ نہ کچھ خرچ کرتے رہتے ہیں۔ غرض یہ انفاق عام انفاق ہے اور اس کے لئے مسلمان یا غیر مسلمان کی بھی شرط نہیں اور اس لئے یہ انفاق دو قسم کا ہوتا ہے ایک فطرتی، دوسرا زیر اثرِ نبوت۔ فطرتی تو وہی ہے جیسا کہ میں نے ابھی بیان کیا ہے کہ تم میں سے کون ہے۔ اگر کوئی قیدی یا بھوکا آدمی جو کئی روز سے بھوکا ہو یا ننگا ہو آکر سوال کرے اور تم اسے کچھ نہ کچھ دے نہ دو کیونکہ یہ امر فطرت میں داخل ہے اور یہ بھی میں نے بتا دیا ہے کہ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ روپیہ پیسہ سے مخصوص نہیں۔ خواہ جسمانی ہو یا علمی سب اس میں داخل ہے۔ جو علم سے دیتا ہے وہ بھی اس کے ماتحت ہے۔ مال سے دیتا ہے وہ بھی داخل ہے طبیب ہے، وہ بھی داخل ہے مگر بموجب منشاء هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ابھی تک اس مقام تک نہیں پہنچا جہاں قرآن شریف اسے لے جانا چاہتا ہے اور وہ وہ مقام ہے کہ انسان اپنی زندگی ہی خدا تعالیٰ کے لئے وقف کر دے اور یہ للّٰہی وقف کہلاتا ہے۔ اس حالت اور مقام پر جب ایک شخص پہنچتا ہے تو اس میں مِمَّا رہتا ہی نہیں کیونکہ جب تک وہ مِمَّا کی حد کے اندر ہے اس وقت تک وہ ناقص ہے اور اس علت غائی کو نہیں پہنچا جو قرآن مجید کی ہے لیکن کامل اسی وقت ہوتا ہے جب یہ حد نہ رہے اور اس کا وجود، اس کا ہر فعل، ہر حرکت و سکون محض اللہ تعالیٰ کے حکم اور اذن کے ماتحت بنی نوع کی بھلائی کے لئے وقف ہو۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہو کہ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ کا کمال یہی ہے جو هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ کے منشاء کے موافق ہے"

(الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۶ء)

ایک پہلوان کا واقعہ

اس وقت جو مضمون زیر نظر ہے اس کا دوسرا حصہ یہ ہے کہ ہم ایک مامور کے وقت کو پا کر انفاق فی سبیل اللہ کے کس معیار کے لئے مکلف ہو چکے ہیں؟ اس میدان میں وقت کے کیا تقاضے ہیں؟ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی جماعت کو دوسروں سے بہت ہی ممتاز مقام حاصل کرنے کی تلقین فرمائی ہے اور ایک رائج الوقت خیال کی کہ انسان کسی جنتر منتر یا غیر اسلامی چلہ کشی سے خدا کا قرب حاصل کر سکتا ہے بالبداہت تردید فرمائی ہے۔ ایک مرتبہ حضور نے بیان فرمایا :۔

"ہمارے فقراء نے بہت سی بدعتیں اپنے اندر داخل کر لی ہیں۔ بعض نے ہندوؤں کے منتر بھی یاد کئے ہوئے ہیں اور ان کو بھی مقدس خیال کیا جاتا ہے۔ ہمارے بھائی صاحب کو ورزش کا شوق تھا۔ ان کے پاس ایک پہلوان آیا تھا۔ جاتے ہوئے اس نے ہمارے بھائی صاحب کو الگ لے جا کر کہا کہ میں ایک عجیب تحفہ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں جو بہت ہی قیمتی ہے۔ یہ کہہ کر اس نے ایک منتر پڑھ کر ان کو سنایا اور کہا کہ یہ منتر ایسا پُر تاثیر ہے کہ اگر ایک دفعہ صبح کے وقت اس کو پڑھ لیا جاوے تو پھر سارا دن نہ نماز کی ضرورت باقی رہتی ہے اور نہ وضو کی ضرورت۔ ایسے لوگ خدا تعالیٰ کے کلام کی ہتک کرتے ہیں۔ وہ کلام پاک جس میں هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ کا وعدہ دیا گیا ہے خود اس کو چھوڑ کر دوسری طرف بھٹکتے پھرتے ہیں۔ انسان کے ایمان میں ترقی تب ہی ہو سکتی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے فرمودہ پر چلے اور خدا پر اپنے توکل کو قائم کرے"

(الحکم ۱۰ اگست ۱۹۰۷ء)

ہمارے وقت کا تقاضا

پس میرے مضمون کا دوسرا حصہ کہ ایک مامور کی جماعت کہلاتے ہوئے وقت ہم سے کیا تقاضا کرتا ہے ہمارے خصوصی غور و تدبر کا مستحق ہے حضور کے ایک ارشاد سے جو ابھی لکھا گیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ انفاق کی دو قسمیں ہیں۔ ایک عام قسم کی جو فطرتی تقاضا کے ماتحت ہر انسان ظاہر کرتا ہے اور دوسری قسم جو مامور کی جماعت کا امتیازی نشان ہوتی ہے وہ للّٰہی وقف ہے جس کے متعلق حضور فرماتے ہیں :۔

"اس حالت اور مقام پر جب ایک شخص پہنچتا ہے (یعنی للّٰہی وقف کے مقام پر) تو اس میں مِمَّا رہتا ہی نہیں کیونکہ جب تک وہ مِمَّا کی حد کے اندر ہے اس وقت تک وہ ناقص ہے اور اس علت غائی تک نہیں پہنچا جو قرآن مجید کی ہے لیکن کامل اسی وقت ہوتا ہے جب یہ حد نہ رہے اور اس کا وجود، اس کا ہر فعل، ہر حرکت و سکون محض اللہ تعالیٰ کے حکم اور اذن کے ماتحت بنی نوع کی بھلائی کے لئے وقف ہو"

(الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۶ء)

ایسے پاکباز گروہ کا نقشہ خدا کے پاک مسیح علیہ السلام نے یوں منظوم فرمایا ہے

"خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار
اسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب
کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب
اسے دے چکے مال و جاں بار بار
ابھی خوف دل میں کہ ہیں نابکار
لگاتے ہیں دل اپنا اس پاک سے
وہی پاک جاتے ہیں اس خاک سے"

اے مسیح پاک کے مقدس وجود کی سرسبز شاخو! آپ نے انفاق فی سبیل اللہ کا صرف عام نمونہ ہی اختیار نہیں کرنا جو کہ فطرتی تقاضا کے مطابق ابھرتا ہے بلکہ اس نمونہ کو بھی اختیار کرنا ہے جو کہ نورِ نبوت سے ابھرتا ہے جو خالصۃً مامور کے وقت کا متقاضی ہوتا ہے جس کی طرف خدا کا پاک مسیح اپنے منظوم کلام میں ہمیں متوجہ فرما چکا ہے۔

انفاق فی سبیل اللہ کا وہ اعلیٰ اور ارفع مقام جس پر خدا کا پاک مسیح ہمیں فائز فرما گیا ہے۔ وہ خدا کے حکم سے عمل میں آیا ہے اور اس کے پیچھے اسلام کا درد اور اس کی نشأۃ ثانیہ کے لئے بے پناہ تڑپ موجزن ہے جیسا کہ حضور نے فرمایا :۔

"میں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو۔ یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہے کیونکہ اسلام اس وقت تنزل کی حالت میں

(باقی صفحہ ۔ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں یوم مصلح موعودؓ کے جلسے

مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سلسلہ مقیم سیرالیون

یوم مصلح موعودؓ کی تقریب پر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون نے اپنے ہاں جلسے منعقد کئے جن کی مختصر رپورٹ پیش ہے:۔

فری ٹاؤن:

۲۰ فروری ۱۹۸۰ء کو مسجد احمدیہ فری ٹاؤن میں ایک جلسہ منعقد ہوا اس کی صدارت کے فرائض جناب محترم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری امیر و مشنری انچارج نے انجام دیئے۔ تلاوت قرآن مجید جناب سلیمان الیبرلے صاحب صدر جماعت فری ٹاؤن نے کی بعدہٗ مسٹر الیف ایس نیگو مینیجر احمدیہ بک شاپ نے پیشگوئی کے الفاظ کا انگریزی ترجمہ پڑھ کر سنایا اور کریول زبان میں اس کی وضاحت کی۔

دوسری تقریر محترم عطاء الرحیم صاحب حامد کی تھی۔ آپ نے حضرت مصلح موعودؓ کے تبلیغی کارناموں کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے تحریک جدید کے تحت بیرون ممالک میں تبلیغی مراکز کا ذکر کیا اور بتایا کہ حضرت مصلح موعودؓ کی ان تھک محنت اور لگن کے نتیجہ میں احمدیت کا نام ساری دنیا میں روشن ہوا اور حضرت مسیح موعودؑ کا پرامن پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچا۔ سعید روحوں نے اسے قبول کیا اور سب قوموں نے اس میں یکساں اور برابر حصہ لیا۔

اس کے بعد خاکسار مجید احمد سیالکوٹی مبلغ سلسلہ احمدیہ نے پیشگوئی میں بیان فرمودہ نشانیوں کی تشریح کی اور بتایا کہ اصل میں یہ پیشگوئی مختلف پیشگوئیوں کا مجموعہ ہے اور ہر پیشگوئی کے مصداق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ ہیں۔

آپؓ سخت ذہین تھے۔ آپ تقریر اور تحریر کے بادشاہ تھے۔ آپ کی کتب علمی خزانہ ہیں۔ ہر باریک سے باریک مسئلے پر آپ نے قلم اٹھا کر اسے آسان پیرایہ میں حل فرمایا ہے۔ حسن و احسان میں آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مثال تھے آپ کے وجود مبارک میں اللہ تعالیٰ کی تجلی ظاہر ہوئی۔ پیشگوئی کی ایک ایک علامت آپ میں پوری ہوئی۔

آخر میں محترم امیر صاحب نے پیشگوئی کے تاریخی پس منظر اور حقائق کو آشکار کیا۔ آپ نے اسے سب مذاہب والوں کے لئے ایک چمکتا ہوا نشان قرار دیا اور بتایا کہ یہ پیشگوئی اللہ تعالیٰ کے زندہ ہونے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سچا اور منجانب اللہ ہونے کی ایک زبردست دلیل ہے۔

آپ نے احباب جماعت کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور اس الٰہی نشان کو اپنی اولادوں کے سامنے بار بار پیش کرنے کی تلقین کی تاکہ ان کو خدا کی زندہ ہستی کا علم ہوتا رہے۔

جلسہ کے آخر میں سب حاضرین کو مسجد میں ہی کھانا پیش کیا گیا اور اجتماعی دعا کے بعد کارروائی اختتام کو پہنچی۔

مگبورکہ:

مگبورکہ میں محترم مولوی فضل الٰہی صاحب عارف نے احمدیہ مسجد میں جلسہ کا اہتمام کیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مولوی صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور پیشگوئی کی اہمیت کو حاضرین پر واضح کیا اس کے بعد مسٹر آئی۔ بی کونٹے اور پھر مولوی فضل الٰہی صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کے کارہائے نمایاں کو بیان کیا اور بتایا کہ آپ کی فعال قیادت میں جماعت کامیابیوں اور کامرانیوں سے ہمکنار ہوتی چلی گئی اور ساری دنیا کو جماعت کی تنظیم کے سامنے سر تسلیم خم کرنا پڑا۔

آپؓ نے ملکی تقسیم کے بعد ربوہ کو نیا مرکز بنا کر بکھری ہوئی جماعت کی شیرازہ بندی کی اور "تین کو چار کرنے والا" الفاظ کی صداقت کو آشکار کیا۔ یہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے کارناموں میں سے ایک سنہری کارنامہ ہے۔

کنیما:

کنیما میں محترم مولوی میر عبدالمجید صاحب ریجنل مشنری کی صدارت میں جلسہ ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مسٹر آئی کے محمد سعید ماسٹر پرائمری سکول نے "قومیں اس سے برکت پائیں گی" کے موضوع پر تقریر کی اور حضرت مصلح موعودؓ کے ذریعہ اشاعت اسلام اور بیرونی مشنوں کے قیام پر روشنی ڈالی۔

مکرم لطف الرحمان صاحب محمود پرنسپل احمدیہ سکول کنیما نے پیشگوئی کے بعض اہم پہلوؤں پر نہایت مدلل اور دلچسپ انداز میں تقریر کی اور واضح کیا کہ اس پیشگوئی کے مصداق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ ہیں اور بیان فرمودہ علامات بدرجہ اتم آپ میں پائی جاتی ہیں۔

ٹمبودو:

۲۰ فروری کو احمدیہ سکول کے وسیع و عریض احاطہ کے ایک خوبصورت حصہ میں ایک شاندار تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم عبد المنان صاحب بھٹہ پرنسپل احمدیہ سکول اور جناب مکرم سید حلیم احمد صاحب نے "پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق" اور "مصلح موعودؓ کے کارنامے" پر تقاریر کیں۔

بو:

بو میں محترم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر مبلغ سدرن صوبہ نے یوم مصلح موعودؓ کی خوشی میں جلسہ منعقد کیا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مسٹر ابراہیم سیکرٹری ایجوکیشن برائے احمدیہ مشن نے پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے اور مقامی زبان میں اس کی تشریح کی بعد میں مکرم حبیب احمد صاحب اور مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل احمدیہ سکول بو نے یکے بعد دیگرے "حضرت مصلح موعودؓ کے کارہائے نمایاں" اور "تبلیغی مہمات" کا بالتفصیل ذکر کیا۔

محترم مولوی خلیل احمد صاحب نے بتایا کہ پیشگوئی بذات خود بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت کا زبردست ثبوت ہے یہ پیشگوئی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے وجود میں پوری ہوئی۔ آپ کی علمی اور انتظامی قابلیت خداداد تھی۔ آپ کی تقریر سحر بیان اور تحریر سحر نما تھی۔ آپ نے جماعت کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا۔ جماعت کو مختلف تنظیموں میں منقسم کر کے ان میں مسابقت کی روح پیدا کر دی۔

بلاما:

بلاما میں مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب جھٹ پرنسپل احمدیہ سکول نے اپنے سکول کے احاطہ میں ایک شاندار میٹنگ کا اہتمام کیا طلباء کے علاوہ جماعت کے احباب نے بھی شمولیت اختیار کی۔ معلم موسیٰ شوگی صاحب لوکل مبلغ اور پرنسپل صاحب نے تقاریر کیں۔ پیشگوئی کی عظمت کو بیان کیا۔ حضرت مصلح موعودؓ کے اوصاف کریمانہ اور شمائل کا تذکرہ کیا۔

مسنگبی:

مسنگبی میں محترم نعیم احمد صاحب طیب پرنسپل احمدیہ سکول اور مکرم فضل احمد صاحب اور مکرم محمد صادق صاحب نے جلسہ سے خطاب کیا۔ پیشگوئی کی شان و شوکت، پیشگوئی کا حقیقی مصداق اور حضرت مصلح موعودؓ کی سیرت کو بیان کیا۔

اسی طرح دیگر جماعتوں مثلاً لواجہ لو روکوپر اور کمپالہ میں بھی اس طرح جلسے ہوئے۔

احمدی طلباء کی نمایاں کامیابی

گورنمنٹ کالج آف کامرس سرگودھا میں پندرھویں صدی ہجری کے آغاز کی تقریبات کے سلسلہ میں بین الکلیاتی مقابلوں کا انعقاد ۲۰ اور ۲۱ اپریل کو ہوا پنجابی مباحثہ میں تعلیم الاسلام کالج کی ٹیم اول آئی اور ٹرافی کی مستحق قرار پائی۔ ٹیم زاہد سلیم گوندل اور غلام سرور سیف پر مشتمل تھی۔

- اردو مباحثہ میں غلام سرور سیف اول قرار پائے۔ اور
- سیرت النبیؐ کے مقابلہ میں دوم۔

اللہ تعالیٰ ہمارے بچوں کو یہ اعزاز مبارک کرے۔ (آمین)

(خاکسار غلام باری سیف)

درخواست دعا

خاکسار کی ہمشیرہ مسرت کو موٹر سائیکل سے گر جانے سے سر میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ عزیزہ سول ہسپتال میرپور خاص میں زیر علاج ہے احباب جماعت سے کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مبشر احمد گوندل قائد ضلع حیدرآباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لائبیریا میں مسجد احمدیہ نخلہ کا بابرکت افتتاح

(مکرم چوہدری محمد علی صاحب سائنس ٹیچر نصرت جہاں ہائی سکول سانوے لائبیریا)

بارونق شہروں کی مصنوعی چمک دمک اور شور و شغب سے دور نیز جنگلات کے قدرتی سکون و حسن کے عین وسط میں واقع نصرت جہاں ہائی سکول سانوے محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے علمی و دینی ترقی کے لحاظ سے روشنی کا ایک مینار ثابت ہو رہا ہے۔ مثلاً حال ہی میں یعنی ۹ مارچ ۱۹۸۰ء کو سانوے سے تین میل جنوب میں بمقام نخلہ نو تعمیر شدہ مسجد کا افتتاح عمل میں آیا۔ یاد رہے کہ ہمارے سکول کے پرنسپل برادرم مکرم سردار رفیق احمد صاحب ایم۔اے کچھ عرصہ قبل اس مسجد کی تعمیر کے لئے قبلہ رُخ کی سائنسی طور پر تعیین کے لئے یہاں آئے تھے اور انہیں ہی اس مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ نیز متعدد افراد کو قبولِ حق کی بھی توفیق ملی جس کی تفصیل قبل ازیں "الفضل" میں شائع ہو چکی ہے۔

نئی مسجد کے افتتاح نے اس چھوٹے سے گاؤں اور گرد و نواح کے درد مند مسلمانوں کے لئے عید کا سا سماں باندھ رکھا تھا۔ چنانچہ سانوے اور قریبی دیہات بلکہ چالیس پچاس میل تک سے آنے والے مہمانوں کے لئے مقامی طریق کے مطابق درختوں کو کاٹ کر چھپر کٹ کے انداز میں فراخ شامیانہ بنایا گیا تھا۔ دن کے ساڑھے گیارہ بجے اس بابرکت تقریب کا آغاز برادرم محمد عثمان صاحب کوٹیے کی تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا۔ پھر برادرم سردار رفیق احمد صاحب نے اس مسجد کی تعمیر کے لئے اہلِ نخلہ کی شدید خواہش، کوششوں اور مختلف مرحلوں کا ذکر کرتے ہوئے ان کے جذبۂ خدمتِ دین اور عزم کو سراہتے ہوئے مسجد کی تعمیر کے بعد اس کی حقیقی آبادی کی طرف توجہ دلائی۔ نیز انہیں آگاہ کیا کہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ مسجد کے افتتاح کے موقع پر محترم مولوی عبدالشکور صاحب فاضل امیر و مشنری انچارج لائبیریا بھی ہمارے درمیان تشریف فرما ہیں جو خدمت و اشاعتِ دین کے جذبہ کے ساتھ سات ہزار میل دور مرکزِ احمدیت ربوہ پاکستان سے تشریف لائے ہیں۔

بعد ازاں اہلِ نخلہ کی طرف سے مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد جو اب تک امیر و مشنری انچارج لائبیریا رہے ہیں کو دعوت دی گئی کہ وہ اپنی نصائح اور دعاؤں کے ساتھ اس مسجد کا افتتاح فرمائیں چنانچہ انہوں نے موقع و محل کی مناسبت سے مساجد کے مقام اور عظمت نیز ان کی صفائی اور آبادی کے بارہ میں احبابِ جماعت کو ان کی عظیم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی نیز انہیں نہایت موزوں مقام پر برلبِ سڑک صاف اور ستھری اور خوبصورت مسجد تعمیر کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ دیگر قریبی علاقوں کے مسلمان بھائیوں کو اس نیک مثال کی پیروی کی توفیق عطا فرمائے اور یہ مسجد نیکی، دینداری اور ہدایت کے مرکز کے طور پر ہمیشہ قائم اور ذکرِ الٰہی سے معمور رہے۔ آمین
مکرم برادرم محمد عثمان صاحب کوٹیے مکرم مولوی صاحب کی تقریر کا مقامی زبان میلے میں ترجمہ کرتے رہے۔ تقریر کے اختتام پر امیر صاحب نے مقامی امام الصلوٰۃ صاحب کو قرآنی تعلیمات پر مشتمل دینی لٹریچر بطور تحفہ پیش کیا جو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ قبل ازیں انہیں قرآن پاک کا انگریزی ترجمہ بھی احمدیہ مشن کی طرف سے پیش کیا جا چکا ہے۔

بعد ازاں حسبِ پروگرام امیر صاحب نے دعائیں کرتے ہوئے دیگر احباب سمیت مسجد میں داخل ہو کر اس کا افتتاح فرمایا اور دعا کرائی۔ (کیونکہ سورج نصف النہار پر تھا اور اس وقت کوئی نماز ادا نہ کی جا سکتی تھی) چنانچہ اس کے فوراً بعد جلسہ مصلح موعودؓ منعقد ہوا جس کے اختتام پر جملہ حاضرین نے امیر و مشنری انچارج کی اقتداء میں ظہر و عصر کی نمازیں باجماعت ادا کیں۔ بعد ازاں مقامی جماعت کی طرف سے جملہ حاضرین کی تواضع روایتی لائبیرین کھانے سے کی گئی اور پھر دلی دعاؤں کے ساتھ یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ (فالحمد للہ علیٰ ذالک)

یہ امر احباب کی دلچسپی کا باعث ہوگا کہ چند ماہ قبل تک نخلہ کا پرانا نام کساوا فارم تھا جسے اہلِ دیہہ کی خواہش پر تبدیل کرتے ہوئے مکرم سردار رفیق احمد خان صاحب نے نخلہ نیا نام تجویز کیا جسے بہت پسند کیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ تہذیبی مراکز سے دور اس علاقہ میں جس روحانی بیداری کا آغاز ہوا ہے اللہ تعالیٰ اسے روز افزوں رکھے۔ آمین

○

زکوٰۃ کی ادائیگی ہر صاحبِ نصاب مسلمان پر فرض ہے

بد رسوم اور ہمارا فرض

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

يَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ
وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ
عَلَيْهِمْ - (ے/۱۵۸)

کہ یہ رسولؐ ان کے بوجھ اور گلے کے طوق ان سے دور کرتا ہے۔ یعنی لوگوں نے بُری رسوم کو اپنا رکھا تھا جو ان کے لئے طوق و سلاسل بن چکی تھیں اور ان کی ترقی کی راہ میں روک تھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آکر لوگوں کو ان سے آزاد کرایا اور آسانی اور ترقی کی راہ دکھائی۔

پس ہمارا فرض ہے کہ ہم ہمیشہ اس بات کی نگرانی کریں اور ہوشیار رہیں کہ یہ رسوم پھر سے ہم میں رواج نہ پا جائیں اور ہم پوری طرح ان سے بچتے ہوئے پاک و صاف زندگی گزاریں لیکن یہ بات افسوسناک ہے کہ ہمارے معاشرے میں بہت سی رسوم پھیلی ہوئی ہیں اور لوگ ان کی پابندی اس طرح کرتے ہیں گویا کہ وہ دین کا حصہ ہیں۔ ذیل میں ان میں سے بعض کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ احبابِ جماعت کا فرض ہے کہ وہ پورے طور پر خود بھی ان سے بچیں اور دوسروں کو بھی ان سے دور رکھنے کی کوشش کرتے رہیں اور ان کی بجائے صحیح اسلامی تعلیم اور طریق پر عمل پیرا ہوں۔

۱۔ کچھ رسوم کا تعلق بچہ کی پیدائش سے ہوتا ہے۔ بچہ کی پیدائش ایک خوشی کا موقع ہوتا ہے۔ اس موقع پر اگر کچھ شیرینی وغیرہ تقسیم کر دی جائے تو کوئی حرج نہیں لیکن بعض لوگ اس موقع پر بھی بے جا اخراجات کر کے اسراف کے مرتکب ہوتے ہیں۔ صحیح نہیں ہمارے لئے تعلیم یہ ہے کہ بچہ پیدا ہونے پر اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے۔ کسی بزرگ سے گھٹی دلوائی جائے۔ ساتویں دن اس کے بال کٹائے جائیں اور عقیقہ کیا جائے عقیقہ کے بارہ میں بھی بعض لوگوں میں یہ رسم ہے کہ ماں باپ عقیقہ کا گوشت نہیں کھاتے یا عقیقہ کے جانور کی ہڈیاں نہیں توڑتے بلکہ صاف کر کے دفنا دیتے ہیں۔ یہ غلط باتیں ہیں بلکہ عقیقہ کا گوشت گھر میں کھائیں۔ دوست احباب کو دیں۔ غرباء میں تقسیم کریں۔ لڑکے کا ختنہ کرنا بھی ضروری ہے۔ تاہم اس موقعہ پر کئی لوگ تقریب کا اہتمام کرتے ہیں۔ عزیز و اقرباء کو بلایا جاتا ہے پُرتکلف دعوتیں کر کے فضول اخراجات کئے جاتے ہیں۔ یہ باتیں بھی سنتِ نبوی یا صحابہؓ میں نہیں پائی جاتیں۔ ان سے بھی بچنا چاہیئے۔

۲۔ یہ رسم بھی کئی لوگوں میں پائی جاتی ہے کہ وہ کسی بزرگ کے نام پر بچوں کے کان یا ناک چھید کر ان میں بالی یا بلاق پہناتے ہیں یا بچوں کے سر پر چوٹی رکھتے ہیں۔ یہ مشرکانہ رسوم ہیں جو غیر مسلموں سے تعلق کی وجہ سے مسلمانوں میں بھی رواج پا گئی ہیں ان سے کُلّی اجتناب ضروری ہے

(اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضلع ساہیوال کی جماعتوں میں مجالس مذاکرہ کا انعقاد

(مرسلہ مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ ساہیوال)

احمدیہ چیچہ وطنی :- کی مجلس مذاکرہ بتاریخ ۲۱ اپریل گیارہ بجے صبح مکرم شیخ غلام محی الدین صاحب صدر جماعت کی قیام گاہ پر منعقد ہوئی۔ جس میں کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب دلی ذوق و شوق کے ساتھ شریک ہوئے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے پر مکرم قاری محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ نے تلاوت کی۔ اس کے بعد غیر از جماعت دوستوں نے سوالات کئے محترم صاحبزادہ صاحب نے ان کے تسلی بخش جوابات دیئے۔

آخر پر محترم صاحبزادہ صاحب نے دوستوں کو ربوہ آکر جماعت احمدیہ کا مرکز اور اس کا نظام اپنی آنکھوں سے دیکھنے اور اپنے دیگر سوالات پیش کرنے کی دعوت دی۔ بعد ازاں محترم صاحبزادہ صاحب کے ساتھ دوستوں نے دوپہر کا کھانا کھایا اور چک ۳۹/۱۲-ایل کی طرف روانہ ہو گئے۔ اس دورہ میں مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل ربوہ بھی شریک تھے۔

چیچہ وطنی کی اس مجلس مذاکرہ میں نئی اور پرانی چیچہ وطنی شہر کے علاوہ ساہیوال شہر چک ۶/۱۱-ایل، چک ۱۱۶/۱۲-ایل، چک ۵۵ گھمٹہ، چک ۳۰/۱۱-ایل، چک ۳۹/۱۲-ایل۔ چک ۳۷/۱۲-ایل کے ماحول کے چکوں کے احمدی اور غیر از جماعت احباب نے شرکت اختیار کی۔

(۲) جماعت احمدیہ چک ۳۰/۱۱-ایل :- میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے ہمراہ مولوی غلام باری صاحب سیف اور خاکسار ۲۱ اپریل بعد دوپہر چک ۳۰/۱۱-ایل پہنچے اس چک میں مجلس مذاکرہ کا انعقاد مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ساہیوال کے ہاں کھلے صحن میں ہوا جہاں پر خوبصورت سائبانوں قناتوں سے سٹیج کا بہترین انتظام کیا گیا تھا اور مہمانوں کے لئے کرسیوں کا خاطر خواہ انتظام تھا۔ اور کثیر تعداد میں جوق در جوق غیر از جماعت احباب شریک مجلس ہو رہے تھے۔

محترم صاحبزادہ کے سٹیج پر تشریف فرما ہونے پر مکرم مولوی احمد علی صاحب صادق نے قرآن مجید کی تلاوت کی اور محترم مولوی غلام باری صاحب سیف نے صاحبزادہ صاحب کا مختصر تعارف کیا اور پھر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے [illegible] احمدیہ کے عقائد اور ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کے نظام سے متعارف کرایا اور فرمایا کہ قلتِ وقت کی وجہ سے ہم اتنے ہی پروگرام پر عمل کر سکتے ہیں آپ نے غیر از جماعت دوستوں کو ربوہ آکر اپنے سوالات پیش کرنے اور جماعت کا مرکز اس کی مساجد اس کا دینی ماحول اپنی آنکھوں سے دیکھنے کی دعوت دی جماعت ہذا نے سینکڑوں احباب کو دوپہر کا کھانا کھلایا۔

(۳) ساہیوال :- محترم صاحبزادہ صاحب اپنے ساتھیوں کے ہمراہ پونے پانچ بجے ساہیوال پہنچے محترم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ساہیوال کی کوٹھی واقعہ فرید ٹاؤن ساہیوال پہنچے جہاں جماعت احمدیہ ساہیوال نے مجلس مذاکرہ منعقد کرنے کا انتظام کیا تھا اور کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب جمع تھے۔

مجلس مذاکرہ کا انعقاد تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم قاری محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ نے کی پھر مکرم میجر منظور احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ساہیوال نے محترم صاحبزادہ صاحب کا مختصر تعارف کرایا اور دوستوں کو جماعت احمدیہ کے متعلق سوالات کرنے کی دعوت دی چنانچہ کئی دوستوں نے مختلف قسم کے سوالات کئے جن کے جوابات محترم صاحبزادہ صاحب نے تسلی بخش طور پر دیئے اور یہ سلسلہ نماز مغرب کے بعد تک جاری رہا بعد ازاں چائے نوشی کی گئی۔

محترم صاحبزادہ صاحب نماز مغرب و عشاء ادا کرنے کے بعد پھر مجلس مذاکرہ کی جگہ تشریف لے آئے جہاں پر مکرم سردار عبدالعلیم صاحب اور دیگر احباب باتیں کر رہے تھے محترم صاحبزادہ صاحب نے دوبارہ ان کو نہایت ہی مؤثر رنگ میں تحقیق کرنے اور ربوہ تشریف لانے کی دعوت دی۔ جماعت احمدیہ ساہیوال کی اس مجلس مذاکرہ کا انعقاد مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کی کوٹھی کے کھلے میدان میں کیا گیا تھا۔ جہاں پر خوبصورت سائبانوں، قناتوں، دریوں اور کرسیوں کا وسیع انتظام تھا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس مجلس مذاکرہ میں بعض سابق وزراء اور سفراء کے علاوہ پروفیسروں سکول ماسٹروں ممبرز زمینداروں اور تاجروں نے بصد شوق شرکت اختیار کی اور اپنے سوالوں کا تسلی بخش جواب پایا۔

رپورٹ کارگذاری لجنات

سالانہ رپورٹ کارگذاری لجنات ۷۹-۱۹۷۸ء بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر جلسہ سالانہ پر شائع نہ ہو سکی تھی۔ اب شائع ہو چکی ہے۔ تمام لجنات دفتر لجنہ مرکزیہ میں خط لکھ کر بذریعہ ڈاک جلد از جلد منگوا لیں۔

یہ رپورٹ تمام لجنات کے پاس ہونا ضروری ہے۔ خواہ شہری ہوں یا دیہاتی شہری لجنات اپنے حلقوں کی تعداد کے مطابق منگوائیں۔ قیمت فی جلد -/۱۰ روپے ہے۔ لیکن جو لجنات چوتھا حصہ مقامی خرچ کے لئے نہیں رکھتیں۔ ان کو مفت بھجوائی جائے گی۔ اگر کسی ایسی لجنہ کو نہ ملے تو لکھ کر منگوا لے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

مرکزی مقابلہ مضمون نویسی

عنوان :- غزوہ احزاب، حجم :- دس ہزار الفاظ

نقد انعامات :- اوّل -/۷۰۰ روپے، دوم -/۵۰۰ روپے، سوم -/۳۰۰ روپے

آخری تاریخ وصولی مقالہ :- ۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری تصحیح

دارالقضاء کی طرف سے مورخہ ۵/۵/۸۰ کو شائع ہونے والے اعلان میں مکرم طاہر مسعود احمد صاحب کا نام سہواً اشاعت ہونے سے رہ گیا تھا۔ احباب نوٹ فرما لیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تفسیر صغیر اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر کے سیٹ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حالیہ تحریک کے ہر احمدی گھرانہ میں تفسیر صغیر اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر کے سیٹ ہونے چاہئیں پر بہت کم لجنات نے توجہ دی ہے اس وقت لجنہ راولپنڈی سے اطلاع ملی ہے کہ تفسیر صغیر کے ۴۰ سیٹ انہوں نے خریدے ہیں اور لجنہ کراچی کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ فی الحال ۲۵ سیٹ خریدے گئے ہیں۔ باقی تمام لجنات بھی اکٹھے سیٹ خریدنے کا انتظام کریں جو بہنیں ایک قسط میں رقم کی ادائیگی نہ کر سکیں لجنہ اکٹھی تفسیر خرید کر قسط وار ممبرات لجنہ کو دیں۔ جو لجنہ رقم نہ ادا کر سکے مرکزی لجنہ کو لکھے مرکزی لجنہ سیٹ خرید کر ان کو بھجوا دے گی اور ان سے قسط وار قیمت وصول کرے گی۔

لجنہ سرگودھا کی طرف سے بھی اطلاع ملی ہے کہ ۶ عدد تفسیر صغیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر کی جلد دوم ۳۰ جلدیں جلد پنجم ۳۰ جلدیں انہوں نے خریدی ہیں

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

گذارش ہے کہ خاکسار کے والد صاحب مکرم ملک بشیر احمد صاحب آف بُلٹر ضلع شیخوپورہ بہت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

(ملک منیر احمد وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان
فضلِ عمر ہسپتال ربوہ
(۳۹)

مکرم	میاں بشیر احمد صاحب ایم اے کوئٹہ	۵۰٫۰۰ روپے
مکرمہ	رضیہ سلطانہ صاحبہ "	۱۰۰٫۰۰ "
"	رضیہ طاہرہ اہلیہ خلیفہ طاہر احمد صاحب "	۵۰٫۰۰ "
"	امۃ الحی اہلیہ ملک عبدالرحیم سلیم صاحب "	۱۱٫۰۰ "
"	مرزا منیر بیگ منجانب والد مرزا فتح محمد صاحب مرحوم "	۱۰٫۰۰ "
مکرم	مبین الحق خان صاحب "	۲۰٫۰۰ "
"	ظفر اللہ ڈار صاحب "	۲۱٫۰۰ "
"	اللہ دتہ صاحب کمرتو ضلع شیخوپورہ	۲۷٫۵۰ "
مکرمہ	بشیرہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ کمرتو ضلع شیخوپورہ	۴۰٫۰۰ "
مکرم	غلام رسول صدیقی صاحب کراچی	۵۰٫۰۰ "
مکرمہ	نصرت مجید صاحبہ قلعہ سوبا سنگھ	۱۰۰٫۰۰ "
مکرم	محمد اکرم خالد صاحب ربوہ	۲۰٫۰۰ "
"	چوہدری نسیم احمد صاحب منڈی بہاؤالدین	۱۵٫۰۰ "
"	مرزا حمید احمد صاحب "	۲۰٫۰۰ "
مکرمہ	محمودہ بیگم اہلیہ چوہدری فضل الٰہی صاحب "	۱۰٫۰۰ "
مکرم	محمد شفیع صاحب صدر فتح پور ضلع گجرات	۱۱٫۰۰ "
"	میجر سعید احمد صاحب گلگت	۱۰٫۰۰ "
"	قریشی محمد اجمل صاحب سکھیکی منڈی ضلع گوجرانوالہ	۱۰٫۰۰ "
"	فضل احمد صاحب گولیکی ضلع گجرات	۵۶٫۰۰ "
مکرمہ	محمودہ بشیر صاحبہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ	۳۰٫۰۰ "
مکرم	چوہدری علم الدین صاحب ایڈووکیٹ کوٹلی آزاد کشمیر	۵۰٫۰۰ "
"	ملک عبدالرب صاحب گول بازار ربوہ	۵۰٫۰۰ "
مکرمہ	بشریٰ بیگم اہلیہ چوہدری محمد حسین صاحب بذریعہ C.A.105 ربوہ	۶۴۳٫۰۰ "
مکرم	محمد شفیع صاحب رسالپور	۵۰٫۰۰ "
"	میجر ظفر علی صاحب اوکاڑہ	۱۰٫۰۰ "
"	محمود احمد صاحب "	۱۰٫۰۰ "
"	فاروق احمد صاحب "	۱۰٫۰۰ "
"	شیخ محمد رفیق صاحب "	۱۰٫۰۰ "
"	بشیر احمد صاحب "	۱۰٫۰۰ "
"	فاضل محمود صاحب "	۳۰٫۵۰ "
"	فضل محمد صاحب "	۱۰٫۰۰ "
مکرمہ	اہلیہ شیخ فضل محمد صاحب "	۱۰٫۰۰ "
مکرم	عبدالرشید کھوکھر صاحب گوجرانوالہ شہر	۱۰٫۰۰ "
"	منور احمد چوہان صاحب "	۱۰٫۰۰ "
"	ڈاکٹر محمد شریف صاحب "	۱۰٫۰۰ "
مکرمہ	طاہرہ خالد صاحبہ "	۱۰٫۰۰ "
مکرم	محمد امجد میر صاحب "	۳۰۰٫۰۰ "
	جماعت احمدیہ فیروز والا "	۳۶٫۰۰ "
"	چوہدری سہیل احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ	۷۵٫۰۰ "
"	سیکرٹری مال بیدادپور ضلع شیخوپورہ	۳۳٫۰۰ "
مکرمہ	منصورہ بیگم صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ	۵۰٫۰۰ "
مکرم	قریشی محمد نور صاحب "	۱۰٫۰۰ "
"	شیخ عبدالمجید فاروقیہ صاحب ٹیکسلا	۲۵٫۰۰ "
مکرمہ	اہلیہ مشتاق عالم " "	۲۰٫۰۰ "
"	امۃ المتین ملک صاحبہ "	۱۰٫۰۰ "

مکرم	ریاض احمد صاحب کنجروڑ ضلع سیالکوٹ	۱۰٫۰۰ روپے
	جماعت احمدیہ چندر کے منگولے "	۵۰٫۰۰ "
	لجنہ پشاور بذریعہ لجنہ مرکزیہ ربوہ	۱۰۰٫۰۰ "
	لجنہ فیصل آباد "	۴۰٫۰۰ "
"	راجہ بشیر الدین صاحب مدھ رانجھا ضلع سرگودھا	۱۲٫۰۰ "
"	سید منیر احمد شاہ صاحب جھنگ صدر	۱۵٫۰۰ "
"	چوہدری مختار احمد سنوری صاحب "	۱۰٫۰۰ "
"	محمد شفیع صاحب تمباکو ڈیلر "	۱۰٫۰۰ "
"	سلیم احمد صاحب معہ اہل وعیال "	۲۰٫۰۰ "
"	صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ناظر تعلیم ربوہ	۸۰٫۰۰ "
مکرمہ	اہلیہ خلیفہ مصباح الدین صاحب اوکاڑہ	۵۱٫۰۰ "
مکرم	حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر، صدر انجمن	۱۰٫۰۰ "
"	صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب نائب ناظر اعلیٰ	۱۰٫۰۰ "
"	کاشف احمد صاحب بذریعہ حرمت بی بی صاحبہ فیصل آباد	۱۰۰٫۰۰ "
"	شیخ سردار محمد صاحب "	۱۴٫۰۰ "
مکرمہ	زکیہ لطیف صاحبہ جناح کالونی "	۵۰٫۰۰ "
مکرم	آفتاب احمد صاحب ولد ہدایت اللہ صاحب "	۱۰٫۰۰ "
مکرمہ	سعدیہ طاہر شاہد فرحت مقصود صاحب "	۱۰٫۰۰ "
"	والدہ چوہدری مشتاق احمد صاحب "	۱۰٫۰۰ "
مکرم	طارق زبیدی صاحب "	۳۵٫۰۰ "
"	چوہدری محمد اصغر صاحب "	۱۰٫۰۰ "
"	ڈاکٹر محمد معین الدین عامر صاحب "	۱۵٫۰۰ "
مکرمہ	والدہ طاہر احمد صاحب "	۱۰٫۰۰ "
مکرم	ڈاکٹر محمد امین الدین عامر صاحب "	۱۰٫۰۰ "
"	[illegible] " "	۲۰٫۰۰ "
مکرمہ	نذیراں بیگم اہلیہ شیخ عبدالقادر [illegible]	۱۰٫۰۰ "
"	ثریا دختر شیخ سمیع اللہ صاحب "	۵٫۰۰
مکرم	چوہدری محمد انور صاحب سمن آباد لاہور	۳۰٫۰۰ "
"	مولود ابن رشید احمد صاحب "	۱۰٫۰۰ "
"	خواجہ عبدالرشید افریقوی صاحب "	۱۰٫۰۰ "
مکرمہ	امۃ الرشید باری صاحبہ "	۱۰٫۰۰ "
مکرم	مرزا منصور احمد صاحب "	۱۰٫۰۰ "
مکرمہ	قدسیہ سلطانہ صاحبہ "	۱۰٫۰۰ "
مکرم	مرزا محمود احمد صاحب "	۵۰٫۰۰ "
مکرمہ	بیگم منور علی صاحب "	۲۰٫۰۰ "
مکرم	شیخ عبدالقادر صاحب "	۵۰٫۰۰ "
"	داؤد احمد خان صاحب "	۵۰٫۰۰ "
مکرمہ	بیگم حمید اللہ قریشی صاحب "	۲۰٫۰۰ "

(باقی)

بقیہ از صفحہ ۳

انفاق فی سبیل اللہ اور جماعت احمدیہ

بیرونی اور اندرونی کمزوریوں کو دیکھ کر طبیعت بے قرار ہو جاتی ہے۔"
(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۹۳)

حرفِ آخر:- پس جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو صرف چندہ [illegible] معمولی صدقہ و خیرات تک محدود نہیں رہتا بلکہ ہر اس تحریک پر دل و جان سے لبیک کہتا ہے جو کبھی وقفِ اولاد کے نام سے [illegible] کبھی وقفِ ایام کے نام سے اور کبھی وقفِ جدید اور تحریک جدید کے نام سے اور کبھی جوبلی فنڈ کے نام سے بارگاہِ خلافت سے بلند کی جاتی ہے۔ ہر تحریک پر دل و جان سے لبیک کہتے ہوئے ہم نے غلبہ اسلام عظیم الشان ثواب میں حصہ دار بننا ہے۔

وَمَا تَوْفِیْقُنَا اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اہم ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے

ضروری اطلاع برائے زنانہ مریضان ربوہ

ہسپتال کی لیڈی ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ بوجہ بیماری لمبی رخصت پر ہیں۔ ان کی رخصت کی وجہ سے زنانہ مریضوں کو بہت دقت ہو رہی تھی۔ لہذا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد پر بیگم لیڈی ڈاکٹر صادقہ صاحبہ چند دن سے ہسپتال میں آکر کام کر رہی ہیں۔ تمام زنانہ مریضوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہسپتال میں آکر ان سے استفادہ کریں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

نمائشی ہاکی میچ

۷؍ مئی بروز بدھ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی گراؤنڈ پر زیر مجلس خدام الاحمدیہ کی کلب ربوہ ٹائیگرز کلب اور کامران کلب سرگودھا کے مابین ایک نمائشی میچ کھیلا گیا۔ اس میچ کے مہمان خصوصی انٹرنیشنل گیڈ I ہاکی ایمپائر خان لطیف غزنوی صدر جھنگ ڈسٹرکٹ ہاکی ایسوسی ایشن تھے کھیل شروع ہونے سے قبل دونوں ٹیموں کو مہمان خصوصی سے متعارف کرایا گیا۔

کھیل کا معیار نہایت اعلیٰ رہا۔ کھیل کے پہلے وقفہ میں دونوں ٹیمیں کوئی گول نہ کر سکیں مگر وقفہ کے پندرہ منٹ بعد ربوہ ٹائیگرز کلب کے کپتان جاوید احمد ان سائڈ لفٹ نے رائٹ ان سائڈ نصیر گوگی کے پاس پر نہایت خوبصورت گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلوا دی۔ کھیل کا وقت ختم ہونے سے ۲ منٹ قبل کامران کلب سرگودھا کے رائٹ ان سائڈ صفدر شیخ نے گول برابر کر دیا۔ لہذا یہ میچ ایک ایک گول سے برابر رہا۔

ربوہ ٹائیگرز کلب کی طرف سے مندرجہ ذیل کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ خالد محمود۔ نصیب اللہ اور کلیم اللہ۔ مظفر خواجہ۔ ناصر احمد۔ عطیب طاہر۔ محمد اشرف۔ نصیر گوگی۔ مدثر۔ جاوید احمد۔ اعظم اور شبیر خان

مہمان ٹیم کے منیجر جناب ظفر احمد صاحب ٹیچر پی۔ اے۔ ایف۔ کالج سرگودھا نے میزبان ٹیم کے نوعمر کھلاڑیوں کے کھیل کی بہت تعریف کی۔ اور کہا کہ اگر یہ ہونہار کھلاڑی اسی طرح مشق کرتے رہے تو یقیناً مستقبل قریب میں پاکستان کی قومی ٹیم میں شمولیت کے مستحق قرار پائیں گے۔ موصوف نے دار الضیافت ریفرشمنٹ پارٹی کے موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا اور اہل ربوہ کی محبت و شفقت کا شکریہ ادا کیا

چوہدری لطیف احمد پریس سیکرٹری ربوہ ٹائیگر ہاکی کلب ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

(منیجر الفضل)

امراء کرام و سیکرٹریان تعلیم توجہ فرمائیں

نہایت ضروری اعلان

جماعت ہائے احمدیہ کے تمام سیکرٹریان تعلیم کی ذمہ واری ہے کہ ان کی جماعت یا حلقہ میں ہر بچہ و طالب علم و طالبہ (پہلی جماعت سے لے کر M.A تک) جو امسال کوئی بھی امتحان دے۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت دعائیہ خط لکھے خواہ امتحان میں پاس ہو یا فیل خط ضرور لکھے۔

اس کے بعد سیکرٹریان تعلیم ان بچوں و طلباء کی مجموعی فہرستیں کلاس وار مرتب کر کے حضور کی خدمت میں روانہ کریں۔

امراء کرام / صدر صاحبان جماعت اس امر کی خصوصی نگرانی فرمائیں

(ناظر تعلیم ربوہ)

شکریہ احباب

ڈاکٹر سید عنایت اللہ شاہ صاحب کی وفات پر بہت سے احباب اور عزیزوں کی طرف سے ہمیں تعزیت اور ہمدردی کے خطوط اور پیغامات موصول ہوئے۔ ہم ان کے مشکور ہیں اللہ تعالےٰ سب کو جزائے خیر دے۔ کیونکہ فرداً فرداً جواب لکھنا ممکن نہیں ہے۔ اس لئے الفضل کے ذریعہ سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

بیگم سید عنایت اللہ
سید نعیم الاسلام شاہ ۳/ا ٹیپل روڈ لاہور

بیگم ڈاکٹر سجاد احمد صاحب
۲۷ ڈیوس روڈ لاہور

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم نصیر احمد خالد ایم ایس سی کا نکاح ہمراہ عزیزہ ناصرہ فوزیہ ایم۔ اے بنت مکرم ڈاکٹر محمد حفیظ خان صاحب آف گیمبیا سے مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ نے ۳۰-۳-۸۰ بروز اتوار مسجد بلال گول بازار ربوہ میں پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ اور رجانبین کو دینی اور دنیوی ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

حوالدار چوہدری بشیر احمد ۱۲/۴ دار الصدر جنوبی ربوہ

ضروری اعلان

خاکسار حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی سیرت و سوانح کے عنوان پر مقالہ تحریر کر رہا ہے۔ پہلے بھی ایک اعلان شائع ہوا تھا۔ کچھ احباب نے مدد فرمائی۔ خاکسار ان کا شکرگزار ہے۔ مکرر درخواست ہے کہ جو احباب محترم حافظ صاحب کے متعلق کسی قسم کی بھی معلومات مہیا فرما سکتے ہوں۔ وہ خاکسار کو اپنے ایڈریس سے آگاہ فرمائیں۔

ضیاء اللہ مبشر درجہ رابعہ جامعہ احمدیہ ربوہ

دھوپ اور نظر کی عینکوں کا مشہور مرکز
بارعایت اور معیاری چشمے
حاصل کریں:
سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس بانو بازار
سیالکوٹ ۔ فون ۵۷۱۴

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت
کے لئے آپ کا اپنا ادارہ
بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ
فون دفتر ۵۰۸
فون رہائش ۴۰۵